س) حال ہی میں نائجیریا کی اقتصادی حالت خراب ہوگئی ہے اس کا چرچ پر کیا اثر مرتب ہوا ہے؟

* چرچ جتنا کچھ اس سے ممکن ہے کر رہا ہے۔ خداوند کے کام کا دارومدار لوگوں کی خوشحالی پر نہیں ہے۔ ہوسکتا ہے لوگ خوشحال ہوں اور وہ پھر بھی خداوند کا کام نہ کریں مقدونیہ کا چرچ، ایک غریب چرچ تھا اس کے باوجود اس نے تعلیمات مقدسہ کو ان چرچوں کے مقابلے میں زیادہ پھیلایا جو اس کے مقابلے میں امیر تھے چنانچہ خداوند کی خدمت کا انحصار اس بات پر نہیں ہے کہ ملک کتنا امیر ہے۔

س) کیا مغرب سے مالی امداد کا حصول قابل عمل ہے اگر یہ ہے تو اس سے وابستہ مغرب کے کنٹرول کے بغیر کیا آپ اسے حاصل کرسکتے ہیں؟

* یہی وہ چیز ہے جس پر مغرب اپنے کلچر کے مطابق عمل کر رہا ہے۔ جہاں تک مجھے علم ہے میرا چرچ شروع سے ہی مغرب کی مالی اعانت سے مبرا رہا ہے۔ ہمارے مشن کے بجٹ میں سے جو 5 لاکھ ڈالر کے برابر ہے صرف دس فیصد مغرب سے آتا ہے اس طرح تقریباً تمام رقم ہمارے اپنے ہی چرچوں کی طرف سے فراہم کی جاتی ہے۔ یوں اپنے چرچ کے حوالے سے مجھے مشنری کام کے بارے میں کوئی پریشانی لاحق نہیں ہے کیونکہ ہم نے اس کو اپنے ہی دیے ہوئے عطیات پر قائم کیا اور نئے رخ پر ڈالا ہے تاہم میرے مشاہدے کے مطابق عام طور پر وہی کچھ ہو رہا ہے جس کا آپ نے تذکرہ کیا ہے۔ اس سے رفاقت میں غلط فہمیاں اور ناخوشگوار صورتحال جنم لیتی ہے۔

س) عالمی مشنوں میں نائجیریا کا چرچ کیا کردار ادا کرسکتا ہے؟

* لاطینی امریکہ، ایشیا اور افریقہ کی ثقافتوں میں بہت سی چیزیں مشترک ہیں گذشتہ سال کوریا کے مشن نے مجھے اپنے گرمائی سکول میں شرکت کی دعوت دی میں نے دیکھا کہ کوریا کے مشنری امیدوار بہت بڑی تعداد میں تربیت پا رہے ہیں۔ وہ بہت سی چیزیں سیکھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور خود میں نے ان سے بہت سی چیزیں سیکھیں۔

نائجیریا اب نہ صرف اپنے افریقی ملکوں کو بلکہ سمندر پار دیگر ممالک کو بھی مشنری بھیج رہا ہے۔ ان میں وہ جوڑے بھی ہیں جو یورپ جاتے ہیں یہ ہے ہماری کارکردگی اور میرا خیال ہے کہ یہ وہ راستہ ہے جس پر ہمیں چلتے رہنا چاہیے۔

س) مشنریوں کو جہاں کہیں بھیجنا ہوتا ہے اس کے بارے میں فیصلہ آپ کیسے کرتے ہیں

* ہم ہولی سپرٹ پر انحصار کرتے ہیں اور اس کے احکامات کی پیروی کے لیے تیار رہتے ہیں۔ ہماری ضروریات کا سوال ہو یا فرائض کی بجاآوری کا ہم ہولی سپرٹ کی پیروی کے لیے ہر دم تیار رہتے ہیں۔